ICI PAKISTAN

ہمقدم

آئی سی آئی پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر۴ شمارہ نمبر۱۔ جنوری تا جون ۲۰۱۴

A Part of
YBG

کارپوریٹ

یونی برانڈ کے ساتھ باہمی مفاد کی یادداشت پر دستخط

آپ سب کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ ہماری کمپنی نے گزشتہ دنوں نوزائیدہ اور شیرخوار بچوں کے لیے جاپان کے مشہور زمانہ مورینا گا ملک کے تقسیم کار ادارے یونی برانڈز کے ساتھ ایک باہمی مفاد کی یادداشت (Mou) پر دستخط کیے ہیں۔ اس موقع پر چیف ایگزیکیٹو آصف جمعہ نے تمام اسٹاف کے نام ایک پیغام میں کہا کہ آج کا دن ہمارے لیے ایک اہم سنگ میل ہے جو کہ ہمارے برانڈ کے وعدے کے مطابق ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے ساتھ ہی ہم فوڈ اور غذائی اجزاء کی مارکیٹ میں داخل ہورہے ہیں۔

باہمی مفاد کی یادداشت کے اگلے مرحلے میں یونی برانڈ اور آئی سی آئی پاکستان ایک نئی کمپنی کی بنیاد رکھیں گے۔

اس سلسلے میں ایک سادہ اور باوقار تقریب گزشتہ دنوں یونی برانڈ کے آفس میں منعقد کی گئی جس میں یونی برانڈ اور آئی سی آئی پاکستان کہ سینئر مینجمنٹ نے نئی کمپنی نٹریکو کی تشکیل کے معاہدے پر دستخط کیے۔

سابق ڈائریکٹر انیس الرحمٰن کا دورہ ہیڈ آفس

ہم میں سے بہت سے لوگ انیس الرحمٰن سابق ڈائریکٹر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سے واقف ہوں گے۔ انیس الرحمٰن صاحب جنرل منیجر پینٹس، جنرل منیجر ایچ آر، ڈائریکٹر اینڈ جنرل منیجر سوڈا ایش کے علاوہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے فارماسیوٹیکلز پلانٹ واقع ڈھاکہ میں بھی رہ چکے ہیں۔

گزشتہ دنوں وہ آئی سی آئی ہیڈ آفس تشریف لائے اور ظہیر الاسلام، ڈیانا فرانسز اور دیگر لوگوں سے ملاقات کی۔ اپنی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ میں شروع میں کیمیکلز میں ہوتا تھا۔ اس وقت بھی آئی سی آئی کی تمام پروڈکٹس ہاتھوں ہاتھ بکتی تھیں اور کوئی خاص جدوجہد نہیں کرنی پڑتی تھی۔ میں نے ایک دن اپنے ڈائریکٹر سے کہا کہ مجھے کچھ اور کام دیں۔ چنانچہ انہوں نے مجھے ایچ آر سسٹم بنانے کے لیے فارماسیوٹیکلز پلانٹ ڈھاکہ بھیج دیا۔ اس سے قبل باقاعدہ سے کوئی ایچ آر سسٹم نہیں تھا اور یوں میں مصروف ہوگیا۔

انہوں نے بتایا کہ اس کے بعد میں ہیڈ آفس میں پھر پینٹس میں اور سوڈا ایش کا بزنس ہیڈ بھی رہا انہوں نے بتایا کہ ہر جگہ مجھے لوگوں کا بہت تعاون ملا ہم سب ایک خاندان کی طرح رہتے تھے اور یہ آئی سی آئی کا خاصہ ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ آج آئی سی آئی میرے وقت کی آئی سی آئی سے بہت آگے جا چکی ہے لیکن کمپنی کی روایات اور اقدار ویسی کی ویسی ہی ہیں۔ مجھے آپ لوگوں سے مل کر اور آج یہاں آکر بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے اور ماضی میری نظروں کے سامنے گھوم رہا ہے۔

کارپوریٹ

چیف ایگزیکٹو کا پیغامِ عید

عزیز ساتھیو!

رمضان کا مہینہ اپنے اختتام کو پہنچ چکا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ سب نے اپنی عبادات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہوگا۔ اس ماہ کا انعام عید ہے۔ آئی سی آئی کی انتظامیہ اور میری جانب سے آپ سب کو عید مبارک۔

ہمارے ملک کے معاشی اور توانائی کے حالات میں کچھ زیادہ بہتری نہیں آئی ہے لیکن اس کے باوجود ہماری کمپنی ترقی کر رہی ہے۔ ہم اپنے موجود بزنسز کو مزید مستحکم کر رہے ہیں جس کے لیے ہم میں سے ہر ایک کوشش کر رہا ہے۔ اس کی مثال میں آپ کو یہ دوں گا کہ ہماری اینیمل ہیلتھ کی سیلز ٹیم نے صرف ایک ماہ میں 200 ملین سیلز بمعہ 100% ریکوری کا سنگ میل عبور کیا اور ٹیم نے خود اپنے لیے اس سنگ میل کو نشان راہ (Bench Mark) بنایا۔ اس کی تفصیل آپ اندرونی صفحات میں پڑھیں گے۔ اسی طرح ہم نے گزشتہ دنوں اپنے کیمیکلز بزنس کے ذریعے مشہور ایڈہسوز برانڈ فیوی کول (Fevicol) کو پاکستان میں مارکیٹ کیا ہے۔ آپ کو پتہ ہی ہے کہ ہم مشہور زمانہ بے بی ملک مورینا گا کے اوپر کام کر رہے ہیں اور اس سلسلے میں گزشتہ دنوں ایک

نئی کمپنی نٹریکو (Nutrico) کی داغ بیل ڈالدی گئی ہے ہم اپنے سوڈیم بائی کاربونیٹ پلانٹ کی پیداواری صلاحیت بڑھا رہے ہیں۔ آپ بورڈ نے اس کی پیداواری صلاحیت میں 14000 ٹن سالانہ اضافے کی منظوری دیدی ہے۔ امید ہے کہ یہ توسیعی منصوبہ 15 ماہ کی مدت میں مبلغ 500 ملین روپے کی لاگت سے پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ اس منصوبے کی تکمیل کے بعد ہمارے سوڈیم بائی کاربونیٹ پلانٹ کی کل پیداواری صلاحیت 40000 ٹن سالانہ ہو جائے گی اور اس کے ساتھ ساتھ ہم اپنے سوڈا ایش پلانٹ پر کول فائر بوائلر کے بعد پولیسٹر پلانٹ پر بھی کول فائرز بوائلرز لگانے جا رہے ہیں۔ اس پروجیکٹ کے بارے میں بھی تفصیل آپ اس شمارے میں پڑھیں گے۔

یہ سب باتیں بتانے اور دہرانے کا مقصد صرف یہ ہے کہ ہم ملک کی تمام معاشی اور توانائی کی مشکلات کے باوجود اپنے ہدف کی جانب رواں دواں ہیں۔ ہم بزنس کے نئے مواقع تلاش کر رہے ہیں اور ان پر کام کر رہے ہیں اور جیسا کہ میں نے پہلے کہا موجودہ بزنسز میں جدت طرازی سے ان کو مستحکم کر رہے ہیں تا کہ ہمارے کسٹمرز ہماری پروڈکٹس سے مطمئن رہیں اور ہم ان کے لیے، ان کے کاروبار کی کامیابی اور پائیداری کے لیے بہترین انتخاب ثابت ہوں۔ کیونکہ ہماری اقدار بھی ہم کو یہی بتاتی ہیں۔ مجھے اور میری ٹیم کو یقین ہے کہ ہم ایسا ہی کر رہے ہیں اور انشاءاللہ کرتے رہیں گے۔

اپنا اور اپنے اردگرد بسنے والوں کا اس یقین کے ساتھ ہمیشہ خیال رکھیں کہ اوپر والا میرا خیال رکھے گا۔

عید مبارک

آپ کا
آصف جمعہ

اداریہ

ہمقدم کا نیا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس مرتبہ یہ دوسہ ماہی کے شماروں کو یکجا کر کے نکالا جا رہا ہے۔ پہلی سہ ماہی کے شمارے کی تاخیر کی وجہ کچھ تو آپ کی جانب سے بھیجے گئے مواد کی کمی تھی جس کی وجہ سے 8 صفحات بھی نہیں بن پا رہے تھے اور کچھ دیگر دفتری مصروفیات کی وجہ سے بھی دیر ہوگی، بہرحال تازہ شمارہ آپ کے ہاتھ میں ہے اور کوشش ہوگی کہ آئندہ یہ تاخیر نہ ہو۔

دنیا بھر میں 22 اپریل کو عالمی یوم ارض بنایا جاتا ہے۔ جس کے ذریعے زمین پر آلودگی اور ماحولیاتی مسائل کے بارے میں عوام میں شعور پیدا کیا جاتا ہے۔ اس سال ہم نے مشہور تعلیمی ادارے ٹی سی ایف فاؤنڈیشن کے کراچی میں واقع ٹی سی ایف اسکول، کیمپس ا، بلدیہ ٹاؤن میں بچوں کے ساتھ مل کر پودے لگائے۔ ہم نے سب سے پہلے تو اسکول میں آئی سی آئی۔ ٹی سی ایف ماحولیاتی کلب کی بنیاد رکھی اور اس کلب کے تحت یوم ارض کے موقع پر پودے لگائے گئے۔

ماحول کے حوالے سے درخت ہماری زندگی میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ آئی سی آئی۔ ٹی سی ایف ماحولیاتی کلب کی سرگرمیاں زیادہ سے زیادہ اسکولوں میں پھیلائیں تا کہ ہم اپنی آنے والی نسلوں کو ایک بہتر اور صاف ماحول دے سکیں۔

ماہِ رمضان ختم ہو رہا ہے۔ ہم سب کے لیے یہ خصوصی عبادات کا مہینہ ہے۔ ہر اچھے کام کی طرف اٹھنے والا قدم اور ہمارا ہر فعل اس ماہ میں خاص درجات کا باعث ہوتا ہے۔ اس ماہ کی عبادات کا انعام عید ہے۔ اس عید پر اپنے سے کمزور اور ناتواں افراد/ خاندانوں کا ضرور خیال رکھیئے گا۔ ہمیشہ اس یقین کے ساتھ اپنا اور اپنے اردگرد کے لوگوں کا خیال رکھیں کہ اوپر والا آپ کا اور آپ کے پیاروں کا خیال رکھے گا۔

ایڈیٹر
عبدالغنی

کارپوریٹ

ٹاپ لیڈرشپ آؤٹ بریک

مارچ 2014 میں کمپنی کی ایگزیکٹو مینجمنٹ ٹیم نے اجتماعی طور پر ایک ایکشن پلان پر عملدرآمد کا فیصلہ کیا۔ یہ ایکشن پلان صحت کے حوالے سے گئے سروے کے نتائج کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔

یہ ایکشن پلان ای ایم ٹی کے تمام ممبران نے تین دن تک بڑے غور وخوص کے بعد سروے کے نتائج اور اس میں اٹھائے گئے تحفظات کے حوالے سے ترتیب دیا ہے۔

یہ تو ابھی ہمارے سفر کا آغاز ہے جس میں کمپنی میں کام کرنے والا ہر فرد اہمیت رکھتا ہے جس کی وجہ سے ہماری کمپنی آئی سی آئی پاکستان ایک ایسی کمپنی ہوگی جو تیزی سے ترقی کر رہی ہوگی۔

کارپوریٹ

مزنگ آفس

ریسکیو 1122 ٹیم کا دورہ اور آگ بجھانے کا عملی مظاہرہ

ہمارے مزنگ آفس کے قریب ہی ریسکیو 1122 کا آپریشن پوائنٹ ہے۔ گزشتہ دنوں ریسکیو 1122 کی ٹیم نے اپنے انچارج ارسلان کے ہمراہ ہمارے مزنگ آفس کا دورہ کیا۔ اس دورے کا بنیادی مقصد مزنگ آفس میں آگ بجھانے کے آلات اور سہولیات کا جائزہ لینا اور اس کے ساتھ ساتھ خدانخواستہ آگ لگنے کی صورت یا ہنگامی حالت میں افراد کے اخراج اور امدادی کارروائی کے مختلف راستوں سے آگہی تھی۔

ریسکیو 1122 کی ٹیم کے انچارج ارسلان نے ہمارے سیفٹی سے متعلق اقدامات کو بیحد سراہا اور کہا کہ آئی سی آئی پاکستان کے سیفٹی کے اسٹینڈرڈ دیگر اداروں کے لیے رول ماڈل/ مثالی درجہ رکھتے ہیں۔ اگر دیگر تمام ادارے بھی اسی طرح اپنے دفاتر، بلڈنگز اور فیکٹریز میں سیفٹی کے اقدامات کر لیں تو آگ سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکتا ہے کیونکہ کسی بھی جگہ آگ لگنے کی صورت میں ابتدائی پانچ منٹ سب سے اہم ہوتے ہیں۔ جس کے دوران اگر آپ کے پاس مناسب سہولیتیں ہیں اور آپ اپنے اسٹاف کے ساتھ وقتاً فوقتاً آگ بجھانے کی مشقیں کرتے رہتے ہیں تو ہمارے آنے سے پہلے ہی آپ کا اسٹاف اس آگ پر کسی حد تک قابو پا چکا ہوگا۔

ارسلان نے کہا کہ آج آپ کے آفس کا دورہ کر کے میں اور میری ٹیم اس جگہ کے محل وقوع اور حساس مقامات سے آگہی حاصل کر چکی ہے اور خوانخواستہ کسی ہنگامی صورت حال میں ہم بہتر طریقے سے اپنی کارروائی کر سکیں گے۔ اس سے قبل مزنگ آفس کے ایڈمن ڈیپارٹمنٹ نے آگ بجھانے کی عملی تربیت کے مظاہرے کا اہتمام کیا تھا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ آگ بجھانے کی عملی تربیت حاصل کریں کیونکہ آگ ایک ایسی چیز ہے جو کہیں بھی لگ سکتی ہے۔

اس مظاہرے میں سیکیورٹی اور کنٹریکٹ اسٹاف کے علاوہ دیگر افراد نے بھی حصہ لیا اور اپنے آپ کو آگ بجھانے کے آلات اور ان کے صحیح استعمال سے آشنا کیا۔ کسی بھی ادارے کی ترقی اور تحفظ کا دار و مدار دیگر عوامل کے علاوہ آتشزدگی سے بچاؤ کے اقدامات اور متعلقہ آلات کے استعمال سے متعلق مسلسل عملی تربیت سے منسلک ہوتا ہے۔

سسٹینیلیبٹی

تعلیم بالغان ککا پیر کلاس کا تعلیمی دورہ

ککا پیر کی خواتین کا حصول علم کے لیے شوق اور طلب دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس وقت یہ طالبات جگنو سبق کے دوسرے مرحلے ''تیز ترین'' میں اپنی تعلیم جاری رکھی ہوئی ہیں۔ یہ 12 کتابوں پر مشتمل ایک سال کا کورس ہے جس کی تکمیل کے بعد یہ طالبات کسی بھی گورنمنٹ اسکول سے رجسٹر ہو کر پانچویں کلاس کا امتحان دی سکتی ہیں۔

گزشتہ دنوں ان طالبات کے لیے کراچی کے پی ایف میوزیم کا تعلیمی مطالعاتی اور تفریحی دورے کا انعقاد کیا گیا۔ جگنو سبق کی تمام طالبات کو پابند کیا گیا کہ وہ سب سے پہلے اپنے والدین/ سرپرست سے اس دورے کی اجازت حاصل کر کے کلاس ٹیچر کے پاس جمع کرائیں۔ چنانچہ جب تمام طالبات کی جانب سے اجازت نامے جمع کرا دیئے گئے تو پھر ہفتے کے دن انہیں پی ایف میوزیم لیجایا گیا۔ وہاں سب سے پہلے ان اسٹوڈنٹس کو نئے اور پرانے لڑاکا جنگی جہاز، ریڈارز اور ایک بڑے سے ہال میں رکھا ہوا۔ قائد اعظم کا جہاز والی کنگ اس کے ساتھ قائد اعظم اور محترمہ فاطمہ جناح کے استادہ باوقار مجسمے اور ہماری ائیر فورس کے مختلف ادوار میں استعمال کی جانے والی یونیفارم کے نمونے اور جنگوں میں شہید ہونے والے ہیروز کی تصویروں کی گیلریاں دیکھنے کا موقع ملا۔

شام کے وقت جب مختلف جھولے چلنے شروع ہو گئے تو نوجوان اسٹوڈینٹس کی خوشی دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی۔ ان میں سے بہت سی ایسی طالبات بھی تھیں جن کو پہلی مرتبہ اس قسم کی تفریح میسر آئی تھی۔ ان کا واپس جانے کو دل ہی نہیں چاہ رہا تھا۔ لیکن شام 6:30 سب نے واپسی کی تیاری کی اور جو کوچ ان تمام اسٹوڈینٹس کو ککا پیر سے لیکر آئی تھی وہی ان کو واپس ککا پیر لے گئی۔

تمام اسٹوڈینٹس کے لیے یہ ایک یادگار شام تھی جس میں نہ صرف انہوں نے ہماری فضائیہ اور جنگوں میں استعمال ہونے والے جنگی جہاز، ہیلی کاپٹر اور مختلف قسم کے ریڈارز کے بارے میں آگاہی حاصل کی اور اس کے ساتھ ساتھ پی ایف میوزیم میں قائم تفریحی جھولوں پر سواری کر کے لطف بھی حاصل کیا۔

سسٹینیبلٹی

یومِ ارض۔ آئی سی آئی۔ ٹی سی ایف ماحولیاتی کلب کی تشکیل

EVERY DAY IS EarthDay 2014

ہماری زندگی میں کچھ خاص دن ایسے ہوتے ہیں جو ہمارے لیے بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ مثلاً برتھ ڈے، شادی کی سالگرہ، مدر/ فادر ڈے وغیرہ وغیرہ۔ بالکل اسی طرح ہم جس زمین پر رہتے بستے ہیں، اس کے تحفظ کے لیے دنیا بھر میں 22 اپریل کو یومِ ارض کے نام سے عالمی دن منایا جاتا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان کے رضا کاروں نے اس سال یومِ ارض پر ٹی سی ایف اسکول بلدیہ کیمپس I کے بچوں کے ساتھ مل کر ان کے اسکول میں شجرکاری کی۔ اس سلسلے میں اسکول کے بچوں کے ساتھ مل کر آئی سی آئی۔ ٹی سی ایف ماحولیاتی کلب تشکیل دیا گیا۔ بچوں میں زمین کی اہمیت اور ماحولیاتی مسائل کے بارے میں شعور پیدا کیا گیا۔ ان کی توجہ خاص طور سے اس بات پر دلائی گئی کہ درخت ہماری زندگی کے لیے کیوں ضروری ہیں۔ اس کے بعد 22 اپریل کو جب کہ دنیا بھر میں یومِ ارض (Earth Day) منایا جاتا ہے تو ان بچوں کے ساتھ مل کر ان کے اسکول میں 53 پودے لگائے گئے۔ اس درخت لگانے کی مہم کی خاص بات یہ تھی ہر پودے کو، پودا لگانے والے بچوں کے نام سے منسوب کیا گیا تھا۔ جس کے باعث بچوں کا جوش وخروش دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ ہیڈ آفس کے رضا کاروں نے بھی اس مہم میں بھرپور حصہ لیا اور بچوں کے ساتھ مل کر پودے لگانے میں ان کی مدد کی۔ تقریب کی خاص بات یہ بھی تھی کہ اسکول کی ٹیچر نے پودے لگانے سے پہلے تمام بچوں سے پودوں کی حفاظت اور دیکھ بھال کا حلف لیا۔ واضح رہے کہ یہ پودے سندھ شوشل فارسٹری ڈویژن نے عطیہ کیے تھے۔

دو ہفتے بعد جب اسکول جانے کا اتفاق ہوا اور پرنسپل سے بچوں اور پودوں کی دیکھ بھال کے حوالے سے بات ہوئی تو ان کا کہنا تھا کہ بچے ان پودوں سے بہت خوش ہیں اور روزانہ صبح اسکول آ کر سب سے پہلے اپنے پودے کو دیکھتے ہیں اور اس کو پانی دیتے ہیں۔

آپ بھی اپنے بچوں کو پودا لگانے کا شوق دلائیں اور اس پودے کو اس کے نام سے منسوب کر دیں۔ اس کی پودا لگاتے ہوئے تصویر کھینچیں اور ہمقدم کو بھیج دیں۔ ایک سال میں جس کا پودا نوجوان درخت بن گیا ہمقدم کی طرف سے اس بچے کو انعام دیا جائے گا۔

اظہارِ تشکر

آئی سی آئی پاکستان، ٹی سی ایف فاؤنڈیشن کی انتظامیہ اور ٹی سی ایف اسکول کیمپس I، بلدیہ ٹاؤن، کراچی کی تمام ٹیم کا ماحولیاتی کلب کے قیام اور یومِ ارض کے حوالے سے پودے لگانے کی مہم میں تعاون کے لیے بہت شکر گزار ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ نیاز احمد خاصخیلی، ڈسٹرکٹ فارسٹ آفیسر، سندھ شوشل فارسٹری ڈویژن کے بھی نہایت شکر گزار ہیں کہ انہوں نے یہ پودے اپنے ادارے کی جانب سے ٹی سی ایف اسکول کے لیے عطیہ کیے۔

سسٹینیبلٹی

ککاپیر اسکول کی سالانہ تقریب اور تعلیم بالغان کی گریجویشن

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن سینڈزپٹ پر واقع ماہی گیروں کی بستی ککاپیر کے لیے مسلسل فلاحی منصوبوں پر عمل درآمد کرتی رہتی ہے۔ ان منصوبوں میں سے ایک ککاپیر اسکول بھی ہے جس کے اخراجات فاؤنڈیشن برداشت کررہی ہے۔ اس تعاون کی وجہ سے ککاپیر کے لوگوں میں آہستہ آہستہ تبدیلی آرہی ہے اور اب خواتین بھی تعلیم کی طرف راغب ہورہی ہیں چنانچہ گزشتہ سال ان خواتین کے مطالبے پر ہم نے تعلیم بالغان کا آغاز کر دیا تھا۔

گزشتہ دنوں اسکول کی سالانہ تقریب منعقد کی گئی۔ ککاپیر کی تقریب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ پہلے حصے میں اسکول کے طلباء اور طالبات نے حصہ لیا جب کہ دوسرے حصے میں تعلیم بالغان کے اسٹوڈنٹس نے اپنی کارکردگی سے حاضرین کو متاثر کیا اور انہیں ایوارڈ دیئے گئے۔

یہ تقریب 31 مئی 2014 کو منعقد ہوئی۔ اس مرتبہ اسکول کے پانچویں کلاس کے چار طلبہ کامیاب ہوئے۔ اسکول کی تقریب میں حسب معمول بچوں نے بہت زور

وشور سے تیاری کی تھی ۔ انہوں نے ملی نغمے، ٹیبلوز اور مختلف خا کے حاضرین کے سامنے پیش کیے جس کی حاضرین اور مہمانوں نے دل کھول کر داد دی۔تقریب کے آخر میں دیگر کلاسوں میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن لینے والے طلباء میں یادگاری شیلڈز تقسیم کی گئیں۔

تقریب کے دوسرے حصے میں تعلیم بالغان کی جگنو کلاس کے اسٹوڈینٹس نے مختلف خاکے، تقاریر اور ٹیبلوز کے ذریعے اپنے ٹیلنٹ اور جو علم حاصل کیا ہے اس کا مظاہرہ کیا۔تقریب کے آخر میں تعلیم بالغان کو بھی یادگار شیلڈز دی گئیں۔

کارپوریٹ

ایک شام اپنے بزرگوں کے نام

یہ مشرق کی برسوں سے روایت چلی آ رہی ہے کہ ہماری زندگی میں ماں باپ اور خاندان کے بزرگ بڑی اہمیت رکھتے ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ اور کچھ نہ بھی کریں تو بس ہمارے سروں پران کا سایہ ہر وقت قائم رہے۔ ماں باپ چاہے وہ عمر کے کسی بھی حصے میں ہوں۔ اپنی اولاد کے آرام اور سکھ کے لیے زندگی بھر کوشاں رہتے ہیں اور پھر ہم کو اکیلا چھوڑ کر اپنے رب کے پاس چلے جاتے ہیں۔

ہمارے جو بزرگ گھر میں اکیلے رہ جاتے ہیں اور ان کے بچے اپنے روزگار اور اعلیٰ تعلیم کے لیے کہیں دور چلے جاتے ہیں تو ان کو بہت سے گوں ناگوں مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے افراد کے مسائل کو دیکھتے ہوئے اب یورپ اور امریکہ کے بعد ہمارے پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں ان بزرگوں کی دیکھ بھال اور رہائش کے لیے جگہیں بن گئیں ہیں۔ جہاں ان کی مناسب دیکھ بھال اور ان کے آرام کا خیال رکھا جاتا ہے۔ ایسا ہی ایک ادارہ انمول زندگی کے نام سے نارتھ ناظم آباد میں قائم ہے۔

آئی سی آئی پاکستان کے کچھ رضا کاروں نے طے کیا کہ ان بزرگ حضرات کے ساتھ کچھ وقت گزارا جائے اور ان سے ان کے تجربات کے حوالے سے گفت وشنید کی جائے۔ ایک مقصد تو یہ تھا کہ ان حضرات کی دلجوئی ہو اور دوسرا یہ کہ ان کے مشاہدات سے ہم کچھ سیکھ سکھیں۔ چنانچہ 26 جون کو آفس کے بعد کچھ دوست انمول زندگی پہنچ گئے۔ ہم نے چونکہ اپنے آنے کی اطلاع کر دی تھی تو سب لوگ بڑی بے چینی سے ہمارا انتظار کر رہے تھے۔ انمول زندگی میں اس وقت کل 18 مکین ہیں جن میں سے 14 مرد اور 4 خواتین ہیں۔ ان مکینوں میں سے کچھ جسمانی اور ذہنی معذوری کا بھی شکار ہیں لیکن انمول زندگی کی انتظامیہ بڑی ذمہ داری سے تمام لوگوں کا خیال رکھتی ہے۔ ابتدائی تعارف کے بعد فرداً فرداً سب سے ملاقات ہوئی۔ انمول زندگی کے روحِ رواں ظفر اقبال نے ادارے کے بارے میں تفصیل سے آئی سی آئی کے اسٹاف کو بتایا۔

ہمارے رضا کاروں کا کہنا تھا کہ آج کی شام ہماری زندگی کی یادگار شاموں میں سے ایک تھی اور ہم آئندہ بھی یہاں ان لوگوں کے پاس آتے رہیں گے۔ انمول زندگی کے مکینوں سے رخصت ہوتے وقت آئی سی آئی کے رضا کاروں نے ان کو یادگاری تحائف بھی دیئے۔ جو ان کو ہماری آمد کی یاد دلاتے رہیں گے۔

پولی ایسٹر

کول فائرڈ بوائلر

ہمارے سوڈا ایش پلانٹ پر کول فائرڈ بوائلر کی تنصیب کے بعد اب ہم اپنے پولیسٹر پلانٹ پر بھی کول فائرڈ بوائلر لگانے جا رہے ہیں۔

پولیسٹر پلانٹ پر کول فائرڈ بوائلر لگانے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ملک میں توانائی کا بحران ہے۔ انڈسٹری کو گیس دستیاب نہیں۔ جس کی وجہ سے پلانٹ کو فرنس آئل پر چلانا پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے پروڈکٹس کی تیاری میں ہونے والے اخراجات میں اضافہ ہو جاتا ہے جو کہ منافع میں خسارے کا باعث بنتا ہے۔

چنانچہ پولیسٹر بزنس نے دو کول فائرڈ بوائلر لگانے کا منصوبہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کو پیش کیا جس کے ساتھ 15 میگاواٹ کا اسٹیم ٹربائین جنریٹر بھی لگایا جائے گا۔

اس منصوبے پر 2,314 ملین روپے لاگت آئے گی جس کی بدولت پولیسٹر اور دیگر پروڈکٹس پر آنے والے اخراجات میں نمایاں کمی آئے گی اور بزنس مارکیٹ میں مقابلہ کرنے میں بہتر پوزیشن میں ہوگا۔ اس وقت بزنس فرنس آئل استعمال کر رہا ہے جو کہ گیس کے مقابلے میں چار گنا زیادہ مہنگا ہے جس کی وجہ سے بزنس کے منافع میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔

پروجیکٹ اپ ڈیٹ

پروجیکٹ کے لیے مشینری کی سپلائی اور انجینئرنگ سروسز کے لیے چین کی مشہور کمپنی سائنوما کے ساتھ نومبر 2013 میں معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں۔ اس کمپنی نے پاکستان میں سیمنٹ سیکٹر میں بہت کام کیا ہے۔

جنوری 2014 میں پروجیکٹ منیجر کا فیصلہ ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی پروجیکٹ پر کام شروع ہو گیا اور اس کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈیزائن بھی فائنل ہو گیا۔

مارچ 2014 میں پروجیکٹ ٹیم بھی تقریباً مکمل ہو گئی۔ پروجیکٹ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے پروجیکٹ ٹیم میں بہتر سے بہتر افراد کو منتخب کیا گیا ہے۔

پروجیکٹ کی گراؤنڈ بریکنگ 28 فروری کو پولیسٹر بزنس کے سربراہ سہیل اسلم خان نے انجام دی۔ پروجیکٹ پر تیزی سے کام جاری ہے اور امید ہے کہ جولائی 2015 تک یہ مکمل ہو جائے گا۔

پروجیکٹ کے سول ورک کا کام، ملک کی مشہور تعمیراتی کمپنیوں میں سے ایک اظہار کنسٹرکشن پرائیویٹ لمیٹڈ کو دیدیا گیا ہے۔ اظہار کنسٹرکشن کو اس قسم کے کول فائرڈ بوائلر کے لیے تعمیراتی کام کا بہت تجربہ ہے۔ پروجیکٹ پر تعمیراتی کام اپنے شیڈول کے مطابق جاری ہے جبکہ سائنوما کی جانب سے مشینری کی پہلی کھیپ اگست 2014 میں کراچی پورٹ پر پہنچے گی۔

کول فائرڈ بوائلر کی تنصیب کے حوالے سے ماحولیاتی ادارے کی عوامی شنوائی

آئی سی آئی پاکستان کا مشن ہے کہ وہ اپنے کسٹمرز اور سپلائرز کی پہلی ترجیح ہو جس کی بدولت مارکیٹ میں لیڈرشپ پوزیشن حاصل رہے جو کہ مستقل اور پائیدار کاروباری اقدار اور بہترین کارکردگی، اشیاء میں جدت، اعلیٰ اخلاق اور ذمہ دارانہ رویے کی بدولت ہی حاصل ہوسکتی ہیں۔

انہی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم ہمیشہ نئے اور منفرد اقدامات اپنے بزنس میں کرتے رہتے ہیں۔ ملک میں توانائی کے شدید بحران کے باعث ہمارے پولیسٹر بزنس نے طے کیا کہ ایچ ٹی ایم ہیٹرز اور پاور اور بھاپ سے چلنے والے پاور جنریشن پلانٹ لگائے جائیں جن کو کول فائرڈ بوائلر، کے ذریعے چلایا جائے۔

اس قسم کے منصوبوں کو شروع کرنے سے قبل اس منصوبے کی وجہ سے ماحول پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لیا جانا 1973 کے آئین کے تحت ایک قانونی ضرورت ہے جس میں ماحولیات سے متعلق ادارہ اس بات کا جائزہ لیتا ہے کہ اس منصوبے کی وجہ سے اردگرد کے ماحول پر، رہنے والوں پر بناتات پر، ثقافتی، معاشرتی اور معاشی پہلوؤں پر کسی قسم کے ممکنہ اثرات پڑ سکتے ہیں۔

اس سلسلے میں ہمارے ایچ ایس ای ڈپاٹمنٹ نے 11 مارچ کو عوامی شنوائی کے لیے پاکستان کے نمایاں اخبارات میں ایک اشتہار دیا کہ اگر کسی کو کسی قسم کا اعتراض ہے تو وہ اس دن آ کر بیان کرے۔

افتخار احمد ڈسٹرکٹ انوائرمنٹ آفیسر، شیخوپورہ نے اس اجلاس کی صدارت کی جو کہ بشیر پیلس، شیخوپورہ میں منعقدہ ہوا تھا۔ آس پڑوس کے بہت سارے افراد کے علاوہ لاہور کالج برائے وومن یونیورسٹی اور کنارڈ یونیورسٹی کے ماحولیاتی سائنسز کے 60 سے زائد طلبہ نے خصوصی طور سے شرکت کی تاکہ ان کے علم میں ماحول کے حوالے سے معلومات میں اضافہ ہو۔ اس قسم کے اجلاسوں کے ذریعے علاقے کے لوگوں کو علاقے میں ہونے والی ترقی اور اس کے معاشرتی اور معاشی اثرات کے بارے میں آگاہی حاصل ہوتی۔

پولی الیسٹر

سالانہ اسپورٹس فیسٹیول 2014

ہر سال کی طرح اس سال بھی آئی سی آئی پولیسٹر اسپورٹس کلب نے سالانہ اسپورٹس فیسٹیول کا کامیاب انعقاد کیا۔ جس میں کرکٹ، فٹ بال، دوڑ، رسہ کشی، گولہ پھینکنا اور نیزہ پھینکنا کے مقابلے کروائے گئے۔ نیزہ پھینکنا اور گولہ پھینکنا کو اس سال پہلی بار متعارف کروایا گیا۔ ان تمام مقابلوں میں مینجمنٹ اور نان مینجمنٹ اسٹاف نے بھرپور شرکت کی اور شائقین اس اسپورٹس فیسٹیول سے بہت لطف اندوز ہوئے۔ اختتامی تقریب میں رضا آذر مہمانِ خصوصی تھے انہوں نے اسپورٹس فیسٹیول کے کامیاب انعقاد پر اسپورٹس کمیٹی کی کاوشوں کو سراہا۔ ان کا کہنا تھا کہ کام کے ساتھ ساتھ اس طرح کی صحت مندانہ سرگرمیوں کا انعقاد بھی ضروری ہے۔ تقریب کے اختتام پر فاتح کھلاڑیوں، اسپورٹس کمیٹی کے ممبران اور امپائرز کو تحفے تحائف بھی دیئے گے۔

پولیسٹر

سیفٹی ویک

سیفٹی کا آغاز مجھ سے....

کسی بھی ادارے خاص طور سے مینوفیکچرنگ پلانٹ پر سیفٹی کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ اس وجہ سے نہیں کہ پلانٹ اور مشینری محفوظ رہے بلکہ ان سب سے بڑھ کر وہاں کام کرنے والی افرادی قوت کا تحفظ سب سے اولین ترجیح ہوتی ہے۔

آئی سی آئی پاکستان اپنے ورکرز کی سیفٹی پر بہت زیادہ زور دیتا ہے اور ہمارے سیفٹی کے معیار پاکستان کے صنعتی اداروں کے لیے مثالی قرار دیئے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ سیفٹی کے لیے ہماری مسلسل مشقیں اور ورکرز کے ساتھ نشستیں ہیں۔ ہم بجا طور سے کہہ سکتے ہیں کہ سیفٹی ہمارے ورکرز کے DNA کا حصہ بن چکی ہے۔

ہمارے پولیسٹر پلانٹ پر بھی گزشتہ دنوں سیفٹی ویک بنایا گیا۔ چار روزہ تقریبات میں سیفٹی واک، مٹیریل اور ایکوپمنٹ ہینڈلنگ، اونچائی پر کام کے دوران احتیاطی تدابیر محفوظ ڈرائیونگ اور سیفٹی ویک کے اختتام پر ایچ ایس ای نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں مختلف اداروں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ سفیٹی ویک کا سب اہم حصہ فائر فائٹسنگ کے مقابلے تھے۔ آگ لگنے کی صورت میں آگ بجھانے کی کارروائی نہایت مہارت کا تقاضا کرتی ہے۔ ہرکوئی آگ بجھانے والے پائپ اوراس میں سے خارج ہونے والے پانی کے پریشر کوصحیح طریقے سے استعمال نہیں کرسکتا۔ اس کے لیے مشق اورمہارت دونوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ فائر فائٹسنگ کے مقابلوں میں شریک تمام ٹیموں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کا لوہا بنوایا۔ درج ذیل میں سیفٹی ویک کی کچھ تصویری جھلکیاں پیش کی جا رہی ہیں۔ سیفٹی ویک کا اختتام ایک رنگا رنگ تقریب سے ہوا جس میں مختلف مقابلوں میں حصہ لینے والے افراد کوانعامات دیئے گئے۔

پولیسٹر

پولیسٹر میں حج کی قرعہ اندازی

پولیسٹر بزنس نے اپنے یونین اسٹاف کو کمپنی حج اسکیم کے تحت حج کا موقع فراہم کرنے کے لیے 25 ویں حج قرعہ اندازی کا اہتمام مورخہ 11 مارچ 2014 ورکس کینٹین ہال میں کیا۔ جس کے نتیجے میں 7 خوش نصیب کارکنان کو حج پر جانے کے لیے منتخب کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی رضا آذر ورکس منیجر پولیسٹر بزنس تھے۔ اس کے علاوہ اس تقریب میں ورکرز اور یونین عہدیداران نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔

1-	محمد اسلم	P.10009	پروڈکشن
2-	محمد سلیم	P.10099	انجینئرنگ
3-	محمد نصیب بٹ	P.10157	پروڈکشن
4-	معیز الدین	P.10158	پروڈکشن
5-	محمد ادریس	P.10180	پروڈکشن
6-	فاروق احمد	P.10196	پروڈکشن
7-	محمد یٰسین	P.10326	پروڈکشن

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا اور تمام مسلمانوں کا حج قبول فرمائے۔ آمین۔

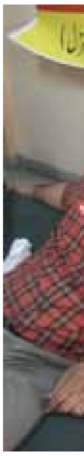

پولیسٹر

ایمپلائز یونین الیکشن 2014

پولیسٹر پلانٹ پر یونین الیکشن کے لیے پلانٹ آپریٹر محمد عنصر کو چیف الیکشن کمشنر اور ان کی معاونت کے لیے محمد امین اور علم دین فیاض کو بطور ممبر الیکشن کمیشن نامزد کیا گیا۔

چیف الیکشن کمشنر نے بذریعہ نوٹس کاغذات نامزدگی کے شیڈول کا اعلان کیا۔ جس کے مطابق کاغذات نامزدگی جمع کروانے کی تاریخ 13 جون 2014، حتمی فہرست امیدواران 16 جون 2014 اور 24 جون 2014 کو صبح 7:00 بجے سے لے کر 16:00 بجے تک پولنگ کا ٹائم مقرر ہوا۔

انتخاب کی تاریخ سے دو ہفتے قبل ہی سے کارکنوں میں بڑی گہما گہمی تھی۔ دو سیاسی گروپوں مزدور اتحاد اور گروپ نے سوداکاری یونین کے لیے اپنے اپنے امیدوار نامزد کیے تھے۔ اس مرتبہ ان انتخابات کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں کسی بھی پارٹی نے اپنے امیدوار کی حمایت میں کوئی بینر یا اسٹیکر نہیں لگایا تھا بلکہ ساری کی ساری انتخابی مہم ملاقاتوں اور کارنر میٹنگز تک ہی محدود رہی اور اس میں پلانٹ کی کارکردگی بھی متاثر نہیں ہوئی۔

آخر کار 24 جون کا دن آ گیا جو کہ الیکشن کا دن تھا۔ اس دن تو پولیسٹر پلانٹ پر دیکھنے کا سماں تھا۔ ایک الگ ہی ماحول تھا۔ دونوں گروپ اپنے اپنے امیدوار کو ووٹ ڈلوانے کے لیے کارکنوں کو منا رہے تھے۔ شام کو الیکشن کمشنر نے نتائج کا اعلان کیا جس کے مطابق مزدور اتحاد گروپ نے 12 میں سے 11 نشستیں حاصل کیں

جب کہ ایک نشست پر پاور جن پلانٹ سے آزاد امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہوئے۔ ہماری طرف سے مزدور اتحاد گروپ کو یہ کامیابی مبارک ہو۔

ورکس منیجر کمیونیکیشن سیشن

پولیسٹر بزنس ورکرز کو بزنس کی موجودہ صورت حال کی آگاہی دینے کے لیے ورکس کینٹین میں سیشنز کا اہتمام کیا۔ یہ سیشن تمام ورکرز کے ساتھ مختلف دنوں میں منعقد کیا گیا۔ جس میں رضا آذر ورکس منیجر پولیسٹر بزنس نے ورکرز کو بزنس کی موجودہ صورت حال پر بریفنگ دی اور اس کے علاوہ پولیسٹر بزنس میں جاری مختلف پراجیکٹس کے بارے میں بھی بریف کیا۔ ان سیشنز میں ورکرز نے رضا آذر سے سوالات بھی کیے اور انہوں نے بڑی تفصیل کے ساتھ ان کے جوابات دیئے۔ ورکرز نے اس سیشن کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے سیشنز سے ہمیں بزنس کے حالات کے بارے میں جاننے کا اور ہمیں اپنی تجاویز کمپنی تک پہنچانے کا موقع ملتا ہے۔ لہٰذا مستقبل میں بھی اس طرح کے سیشنز ہونے چاہئیں۔

سوڈا ایش

سیفٹی اینڈ ٹریننگ ویک 2014

کسی بھی کمپنی کے ملازمین اس کمپنی کا بہت بڑا سرمایہ ہوتے ہیں، اسی بنیاد پر آئی سی آئی پاکستان کی انتظامیہ اپنے ملازمین کے تحفظ کے ہر لمحہ سرگرم عمل رہتی ہے اور سیفٹی کے شعور کو مزید تقویت دینے کے لیے آئے دن موجودہ دور کی ضرورت کے تحت سیفٹی ٹریننگ کے پروگرام مرتب کرتی رہتی ہے۔

ہمارے سوڈا ایش پلانٹ پر 28 اپریل سے 2 مئی سیفٹی ویک تک اپنے روایتی جوش وولولے سے منایا گیا۔اس ہفتہ کا آغاز سیفٹی اور فائر فائٹنگ کے آلات کی نمائش سے ہوا۔جس کا افتتاح آپریشنز منیجر محمد عمر مشتاق نے کیا، اس موقع پر سیفٹی منیجر سعید اقبال نے سفیٹی اینڈ ٹریننگ ویک کے مقاصد اور پروگراموں سے آگاہ کیا۔اس ویک میں سفیٹی سلوگن، سیفٹی پوسٹرز، آگ بجھانے کے عملی مظاہرہ کے ساتھ ساتھ اور بھی نئے پروگرام بنائے گئے، جن میں پلانٹ پر سیفٹی اینڈ ٹریننگ واک، سفیٹی پلیج (تجدید عہد) اورایک سوال ایک انعام جیسے پروگراموں نے بڑی مقبولیت حاصل کی۔سیفٹی اویرنیس واک میں ملازمین کی بھرپور شرکت نے ان کی سیفٹی میں دلچسپی کو

ثابت کیا۔ اس ویک کے تیسرے دن ایگزیکٹو ڈائریکٹر محمد عابد گناترہ نے بھی سیفٹی اور فائر فائٹنگ کے آلات کی نمائش کا دورہ کیا، لائف سیونگ ایکوپمنٹس میں خاصی دلچسپی لی اور تجدید عہد کرتے ہوئے سیفٹی پلیج پر اپنے دستخط ثبت کیئے۔

اختتامی تقریب میں تمام جیتنے والوں کوانعامات سے نوازا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی بھی آپریشنز منیجر عمر مشتاق ہی تھے جنھوں اپنی تقریر میں تمام رفقائے کار کو سیفٹی کے اصولوں کی اہمیت سے آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ پلانٹ پر ذاتی حفاظتی آلات کے استعمال کو یقینی بنائیں، اپنے حفاظتی رویوں میں مزید تقویت لائیں اور حادثات کا خاتمہ کرتے کریں۔ انہوں نے تمام شرکاء سے سال 2014 کا ٹارگٹ زیرو انجری کا وعدہ لیا۔ انہوں نے اس پروگرام کی کامیابی پر ایڈوائزری اور آرگنائزنگ کمیٹی کی شبانہ روز محنت کو سراہا اور تمام رفقائے کار کو مبارکباد دی۔

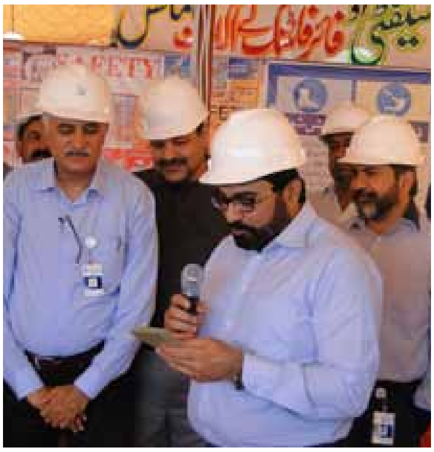

سوڈا ایش

ایمپلائز یونین الیکشن 2014-2016

آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس میں ایمپلائز یونین کے لیے الیکشن 2014-2016 مورخہ 18 مئی 2014 کو منعقد ہوئے۔ اس الیکشن کے انعقاد کے لیے باقاعدہ ایک الیکشن کمیشن کا اعلان کیا گیا جو کہ تین ارکان پر مشتمل تھا اور ان کا تعلق ایمپلائز ہی سے تھا۔ چیئر مین الیکشن کمیشن محمد نعیم، معاون ممبران محمد امتیاز اور حسیب اللہ نے بطریق احسن اپنی ذمہ داری نبھائی۔ الیکشن میں مزدور اتحاد گروپ اور مزدور دوست گروپ نے حصہ لیا۔

18 مئی 2014 صبح 6 بجے سے شام 5 بجے تک پولنگ جاری رہے۔ درمیان میں ایک سے تین بجے تک وقفہ نماز اور کھانا ہوا اور شام 8 بجے نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ نتائج کے مطابق مخلوط سی بی اے تشکیل پائی۔ مزدور اتحاد گروپ سے جنرل سیکریٹری چوہدری محمد سلیم انجم اور ان کے 7 ساتھی منتخب ہو گئے جبکہ مزدور دوست گروپ سے صدر ملک محمد عجائب اور ان کے تین ساتھی منتخب ہوئے۔

نتائج کے بعد تمام ایمپلائز سے گفتگو کرتے ہوئے صدر اور جنرل/سیکریٹری نے تمام ایمپلائز، الیکشن کمیشن اور کمپنی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور عہد کیا کہ ہم اپنے ادارے کی ترقی اور ایمپلائز کی خوشحالی کے لیے مل جل کر کام کرتے رہیں گے۔

نئے آپرنٹسز کی ٹریننگ

آئی سی آئی سوڈا ایش پلانٹ پر داخلے سے پہلے ہر کارکن کے لیے سیفٹی کے زریں اصولوں سے جانکاری اور واقفیت انتہائی ضروری ہے اور یہ تربیتی پروگرام ہمارے سیفٹی سسٹمز کا اہم حصہ ہے۔ اسی ایماء پر اس سال بھرتی کیے گئے ۔ نئے آپرنٹسز کو ایک ہفتے کے لیے اس عمل سے گزارا گیا تاکہ وہ کام کے دوران، گھر میں یا کسی بھی جگہ مناسب حفاظتی طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے اپنی اور رفقائے کار کے ساتھ ایک محفوظ ماحول میں کام کریں اور کسی حادثے کی صورت میں مناسب ردعمل اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ ایک ہفتہ کے پروگرام میں خصوصی طور پر ایمرجنسی ریسپانس، آگ سے بچاؤ، فرسٹ ایڈ، ذاتی حفاظتی آلات کا استعمال ، حفاظتی رویے جیسے موضوعات کو شامل کیا گیا اور پریکٹیکل ٹریننگ بھی کرائی گئی۔ ٹریننگ آفیسر صفدر کامران نے اس پروگرام کی تیاری اور مؤثر عمل درآمد کے لیے شبانہ روز جدوجہد کر کے اسے کامیاب بنایا۔ جس پر سیفٹی منیجر یاسر سعید شامی نے صفدر کامران کی اس کامیاب کوشش کو سراہا۔

سوڈا ایش

رپورٹر: ملک محمد امیر
الیکٹریکل فورمین

حج قرعہ اندازی

جیسے چاہا دَر پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے۔

سال 2014 کی پہلی سہ ماہی میں سوڈا ایش کے ایڈمن ہال میں حج کی قرعہ اندازی کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ پچھلے سالوں کی طرح اس دفعہ بھی یونین اور آئی آر ڈیپارٹمنٹ نے مل کر قرعہ اندازی کی فرائض انجام دیئے ایمپلائیز یونین کی طرف سے کمیٹی میں محمد مزمل اور ندا حسین تھے۔ جبکہ آئی آر ڈیپارنمنٹ کی طرف سے کمیٹی میں راجہ راغب حسن آئی آر آفیسر اور برکات حسین تھے۔ اس دفعہ 126 ورکرز کے نام اس قرعہ اندازی میں شامل کیے گئے۔ جن میں سے 7 خوش نصیبوں کو حج کی سعادت نصیب ہوئی۔

قرعہ اندازی کے لیے سوڈا ایش کے ورکس منیجر سید نور العباد۔ اپریشنل منیجر محمد عمر مشتاق HR منیجر عاقل کریم آئی آر منیجر سلیم احمد صدیقی اور ایمپلائیز یونین کے صدر سلیم اصغر اور جنرل سیکریٹری عبد الستار اور عہدداروں۔ ورکرز نے شرکت کی۔ قرعہ اندازی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ قرعہ اندازی کے لیے 126 ورکرز کے نام ایک بکس میں ڈالے گئے تھے۔ درج ذیل خوش نصیبوں کو یہ سعادت نصیب ہوئی۔

- اللہ دتہ انجینئرنگ
- رجب علی انجینئرنگ
- محمد یوسف انجینئرنگ
- محمد اسحاق انجینئرنگ
- محمد اشرف مجاہد پروڈکشن
- محمد جاوید پروڈکشن
- راجہ طائر عبداللہ فنانس

حج کے لیے ریٹائر ہونے والے ورکرز کی علیحدہ سے قرعہ اندازی کی گئی۔ اس قرعہ اندازی میں 8 لوگ شامل تھے۔ ان میں ایک خوش نصیب محمد زراعت جن کا تعلق پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ سے ہے کہ یہ سعادت حاصل ہوئی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک انسان کو اپنا مہمان بنائے اور اپنے حبیب کا گھر دکھانے۔

اللہ تعالیٰ اس کمپنی کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی دے جو ہر لمحہ اپنے ورکرز کے بارے میں سوچتے ہیں اور ان کی ایسی بڑی بڑی خوشیوں کا خیال رکھتے ہیں۔ اس مرتبہ کل 8 ورکرز سوڈا ایش سے حج پر جائیں گے۔

موٹر سائیکل قرعہ اندازی 2014

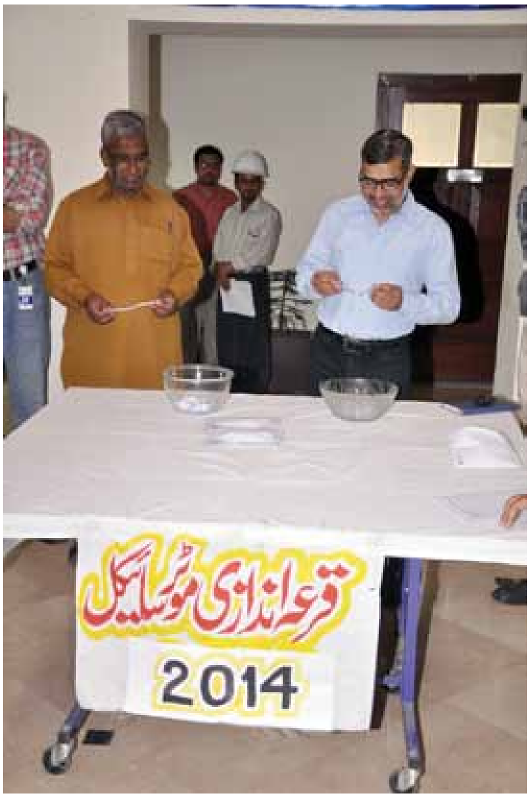

آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس میں موٹر سائیکل لون کی سالانہ قرعہ اندازی کی تقریب برائے سال 2014، 9 اپریل 2014 کو ایڈمن ہال میں بوقت 4 بجے سہ پہر شروع ہوئی۔ اس موقع پر جناب محمد عمر مشتاق آپریشنز منیجر سوڈا ایش بزنس مہمان خصوصی تھے۔ تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنس اور سی بی اے آفیشلز کے علاوہ ایمپلائز نے بھرپور شرکت کی۔

34 کامیاب ہونے والے خوش نصیب ایمپلائز کو موٹر سائیکل لون کے چیک بھی دے دیئے گئے ہیں۔

موٹر سائیکل لون کے چیک لینے والے ایمپلائز میں اپنا نام قرعہ اندازی میں آنے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی ۔

میرا صفحہ

اعجاز حسین - ایڈمن آفس کے نگراں

آئی سی آئی کھیوڑہ میں 7-6-1987 سے کام کررہے ہیں۔ حال ہی میں انہیں کھیوڑہ آفس کانگراں مقرر کیا گیا ہے۔

اعجاز نے میٹرک کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ آئی سی آئی میں کام کرنے کا الگ ہی مزا ہے۔ یہاں لوگ ایک دوسرے کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ اعجاز کے والد نے بھی آئی سی آئی میں کام کیا ہے۔ کھیوڑہ میں کام کرنے والے بہت سے افراد ایسے ہیں جن کے والد اور دادا نے بھی آئی سی آئی میں کام کیا ہے۔

اعجاز کے دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں سب تعلیم حاصل کر رہے ہیں سب سے بڑی بیٹی اس وقت بارہویں کلاس میں پڑھ رہی ہے اور بیٹوں میں سے ایک نے نویں جماعت کا امتحان دیا ہے اور دوسرا چھٹی کلاس میں گیا ہے۔

اعجاز کا ارادہ ہے کہ بچوں کو انجینئرنگ پڑھاؤں گا۔

اعجاز کا کہنا ہے کہ میں اس وقت جو کچھ بھی ہوں اور معاشرے میں جو میرا مقام ہے وہ اس کمپنی ہی کی وجہ سے ہے۔ میری دعا ہے کہ یہ کمپنی اس طرح ترقی کرتی رہے تا کہ اس کمپنی سے جڑے تمام لوگ خوشحال رہیں۔ آمین

کاتق دیو۔ پہلی پوزیشن

کاتق دیو ولد دیوانند کلاس نہم کا اسٹوڈنٹ ہے۔ اس سال سالانہ امتحان میں کلاس ہشتم میں 93% نمبر لیکر اپنی کلاس میں اول پوزیشن حاصل کی۔ ہم کاتق دیو کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ کاتق دیو کے والد دیوانند انسٹرومنٹ سیکشن میں فورمین کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

کاتق دیو کے بڑے بھائی الیکٹریکل انجینئرنگ کر رہے ہیں۔ کاتق کا کہنا ہے۔ میں بھی انجینئر بننا چاہتا ہوں۔ میں آئندہ بھی دل لگا کر پڑھوں گا۔ خوب محنت کروں گا۔ تا کہ میٹرک کے امتحان میں اول پوزیشن حاصل کر سکوں اور بہت اچھے کالج میں ایڈمیشن لے سکوں۔ جن بچوں کے نمبر کم ہوتے ہیں۔ انہیں اچھے کالج داخلہ نہیں دیتے۔ میں ابھی سے کوشش کروں گا تا کہ اپنی پوزیشن بنا سکوں۔

ہم دعا گو ہیں کہ کاتق اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کرے۔ (آمین)

ہمت ہے تو پیدا کر فردوس بریں اپنی
مانگی ہوئی جنت سے دوزخ کا عذاب اچھا
(اقبال)

اعجاز خان لودھی ہمارے سوڈا ایش پلانٹ پر آپریٹر ہیں۔

ان کا صاحبزادہ منعم اعجاز ولد محمد اعجاز خان لودھی کلاس ہشتم کا اسٹوڈنٹ ہے۔ اس دفعہ سالانہ امتحان میں اپنی کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ منعم اعجاز الائیڈ اسکول پنڈ دادنخان میں پڑھتا ہے۔ اس کا کہنا ہے۔ میرے اسکول کے ٹیچر بہت اچھے اور محنتی ہیں۔ مجھے اسکول میں جو ہوم ورک ملتا ہے۔ میں اس کو اسی دن یاد کر لیتا ہوں۔ میں آج تک ٹیوشن کسی ٹیچر کے پاس پڑھنے نہیں گیا۔ بلکہ خود ہی گھر میں آ کر پڑھتا ہوں۔ میرا پیغام ہے۔ اپنے تمام دوستوں کو خود محنت کرو۔ چند دن آپ کو مشکل لگے گا۔ بعد میں یہ کام بہت آسان ہو جائے گا۔

منعم اعجاز نے قرآن پاک بھی ختم کر لیا ہے۔ میں روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہوں۔ میں انجینئر بننا چاہتا ہوں۔ اپنے ملک کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس ہونہار طالب کو اپنے مقصد میں کامیاب کرے۔ آمین۔

میرا تعارف

میں دیا اعجاز خان ہوں۔ میں کلاس تھری کی اسٹوڈنٹ ہوں۔ اس سال میں نے سالانہ امتحان میں اپنی کلاس میں سیکنڈ پوزیشن لی ہے۔ میں پی ایم ڈی سی ماڈل ہائی اسکول کھیوڑہ میں پڑھتی ہوں۔ میرے دو بھائی ہیں۔ ایک کلاس نہم میں پڑھتا ہے۔ دوسرا بھائی کلاس ہفتم میں پڑھتا ہے۔ میں دل لگا کر پڑھتی ہوں۔ میری ٹیچر بہت اچھی اور محنتی ہیں۔ میرے ابو آئی سی آئی سوڈا ایش پلانٹ پر آپریٹر ہیں۔ میں بڑی ہو کر لیڈی ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں۔

کیمیکلز

ایچ ایس ای۔ خطرات سے آگاہی کی مہم

ہمارے کیمیکلز بزنس کا ایچ ایس ای یعنی سیفٹی سے متعلق ایک شاندار ریکارڈ رہا ہے اور بزنس کی کوشش ہے کہ اس ریکارڈ کو بہتر سے بہتر بنایا جائے۔ اس سلسلے میں بزنس نے سیفٹی سے آگاہی کے حوالے سے ایک مربوط پروگرام ترتیب دیا ہے اور 9 نہایت اہم ممکنہ خطرات کی نشاندہی اور ان کے متعلق آگاہی کے حوالے سے ایک تشہیری مہم بنائی گئی ہے۔

اس سلسلے کی سب سے پہلی خطرے سے آگاہی کی تشہیری مہم کا آغاز 21 اپریل کو کیمیکلز پلانٹ سے کیا گیا جس میں پلانٹ پر مشینری کی حرکت پذیری/منتقلی کے دوران ممکنہ خطرات اور حادثات کی نشاندہی اور ان سے بچاؤ کی تدابیر پر پلانٹ اور ایچ ایس ای منیجر کیمیکلز بزنس، فہد یوسف کی سربراہی میں غور کیا گیا۔

اس تشہیری اور آگاہی مہم کا آغاز ایک باقاعدہ تقریب میں ہوا جس میں کیمیکلز بزنس کے تمام اسٹاف نے شرکت کی تاکہ ہر فرد انفرادی طور پر مشینری کی حرکت پذیری/منتقلی کے دوران پیش آنے والے ممکنہ خطرات سے بخوبی آگاہ ہو سکے۔

تقریب کی خاص بات تمام شرکاء کی جانب سے اپنے ہاتھ کے عکس کے ذریعے سیفٹی سے متعلق معاملات پر بغیر کسی مصلحت کے عمل پیرا ہونے کا عہد کرنا تھا۔ اس سلسلے میں تشہیر کے مختلف طریقوں سے اس بات کی اہمیت پر زور دیا گیا کہ مشینری کی منتقلی کے دوران کسی قسم کے خطرات کا سامنا ہو سکتا ہے۔

اس سلسلے کی دوسری تقریب کا تعلق ''الیکٹریکل سیفٹی'' سے تھا جس کا آغاز کیمیکلز بزنس کے جنرل منیجر سمیع کاشمیری نے کیا جبکہ چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ مہمانِ خصوصی تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آصف جمعہ نے کیمیکلز بزنس کے سیفٹی سے متعلق اقدامات کو سراہا۔ انہوں نے بجلی کی بچت اور اس کے محتاط استعمال چاہے وہ پلانٹ ہو، آفس ہو یا گھر ہو، پر زور دیا۔ تقریب کا آخری مرحلہ پرائز ڈسٹری بیوشن تھا جس میں مشینری کی منتقلی اور ''الیکٹریکل سیفٹی''، مہم کے مختلف مقابلوں میں جیتنے والوں کو انعامات دیئے گئے۔

محمد حفیظ کے لیے 20 سالہ ایوارڈ

محمد حفیظ ہمارے کیمیکلز پلانٹ پر اس وقت بحیثیت پولی یوریتھیز پروسس آپریٹر کام کررہے ہیں۔ گزشتہ دنوں انہوں نے اپنی ملازمت کے 20 سال مکمل کیے اور کمپنی کی جانب سے ان کی قابل ستائش کارکردگی کی وجہ سے 20 سالہ طویل مدتی ملازمت کا ایوارڈ دیا گیا۔ محمد حفیظ کو یہ ایوارڈ کیمیکلز بزنس کے جنرل منیجر سمیع کاشمیری نے ایک سادہ اور باوقار تقریب میں پیش کیا۔

اس موقع پر انہوں نے محمد حفیظ کی کارکردگی اور بزنس کی ترقی میں ان کے عملی کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے بتایا کہ محمد حفیظ نے 1994 میں بطور ہیلپر کیمیکلز پلانٹ پر ملازمت اختیار کی اور کام سے اپنی لگن اور محنت کی بدولت ترقی کے مراحل طے کرتے ہوئے آج پولی یوریتھیز پروسس اپریٹر کی حیثیت سے کام کررہے ہیں، انہوں نے کہا کہ اس وقت محمد حفیظ پولی یوریتھیز کے شعبے کے تمام پیداواری مراحل کو نہایت خوبی سے دیکھ رہے ہیں جو کہ ان کی خداداد صلاحیتوں کا مظہر ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ اسپیشلٹی پلانٹ پر کام کرنے سے ان میں مزید نکھار آ گیا ہے۔

آخر میں انہوں نے کہا کہ ہم محمد حفیظ کو اس ایوارڈ کے حصول پر مبارکباد دیتے ہیں اور ان کے اور ان کے خاندان کے بہتر مستقبل کے لیے کوشاں ہیں۔

فیوی کول، سپر گلو چٹکی میں چپکائے

ہمارے کیمیکلز بزنس نے گزشتہ دنوں فیوی کول سپر گلو کو پاکستان میں تقسیم کے حقوق حاصل کیے۔ فیوی کول سپر گلو انڈیا کی پروڈکٹ ہے اور اس کو بنانے والی کمپنی ایڈہسوز کی مارکیٹ میں دنیا بھر میں اہم مقام رکھتی ہے۔ ان کی سب سے زیادہ مشہور پروڈکٹ میں فیوی کول رینج کے ایڈہسوز ہیں۔

ایک طویل پروڈکٹ رینج میں سے فیوی کول سپر گلو پہلی پروڈکٹ ہے جو مارکیٹ میں پیش کی گئی ہے۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ فوراً ہی کسی بھی ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑ دیتا ہے۔

فیوی کول سپر گلو کی افتتاحی تقریب ہیڈ آفس میں منعقد کی گئی جس میں کیک کٹنگ کی تقریب کے علاوہ فیوی کول کا فوٹو بوتھ بھی بنایا گیا تھا جس میں ہیڈ آفس کے اسٹاف نے بڑی دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور مختلف انداز سے اپنے پوز بنوائے۔

کیمیکلز

پلانٹ شٹ ڈاؤن

پیداواری پلانٹ کے لیے ضروری ہے کہ اس کی پیداواری صلاحیت کو برقرار رکھنے کے لیے سال میں کم از کم ایک مرتبہ نہایت منظّم طریقے سے تفصیلی جانچ پڑتال کی جائے۔ آئی سی آئی پاکستان کے بھی تمام مینوفیکچرنگ پلانٹس پر بھی اس سے میں عمل کیا جاتا ہے۔ اس تفصیلی جانچ پڑتال کے عمل کو پلانٹ شٹ ڈاؤن کہتے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک طویل منصوبہ بندی کی جاتی ہے تا کہ کسٹمرز کو ان کا آرڈر کیا ہوا مال بھی ملتا رہے اور پلانٹ بھی تفصیلی جانچ پڑتال کے بعد دوبارہ اپنا پیداواری عمل شروع کر دے۔

ہمارے کیمیکلز پلانٹ کو بھی گزشتہ سہ ماہی میں تفصیلی جانچ پڑتال کے لیے ایک ہفتے کے لیے بند کیا گیا۔ اس دوران ہماری پلانٹ مینٹیننس کی ٹیم نے نہ صرف تمام ضروری مشینری کو اچھی طرح دیکھ بھال کی اور جن چیزوں کو تبدیل کرنا تھا انہیں تبدیل کیا بلکہ پلانٹ کی پیداواری صلاحیت میں بھی اضافہ کیا، جس کے لیے گزشتہ سال ستمبر سے ہی منصوبہ بندی شروع کر دی گئی تھی۔

کیمیکلز پلانٹ کی پروڈکشن اور مینٹیننس ٹیم کی مربوط حکمت عملی نے پلانٹ شٹ ڈاؤن کے دورانیہ کو بڑھنے نہیں دیا اور وقت پر اپنا تمام کام کر ڈالا۔

لائف سائنسز

ایگرو کیمیکلز ڈویژن

سات ڈیلروں سے ملاقات

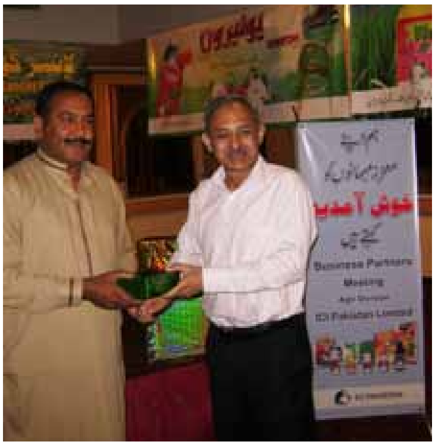

ہمارے ایگرو کیمیکلز ڈویژن نے اپنی تجدید نو کے بعد حیدرآباد، سکھر، ملتان ، ساہیوال، لاہور اور مردان کے ڈیلروں سے یکے بعد دیگر ، ماہِ اپریل میں ملاقاتیں کیں۔ تقریباً 450 سے زائد ڈیلرز نے ان ملاقاتوں میں حصہ لیا۔

ان ملاقاتوں کا بنیادی مقصد ڈیلرز کو اپنی مصنوعات / پروڈکٹس کے بارے میں مکمل آ گاہی دینا تھا اور اس کے ساتھ ساتھ نئی کیمسٹری پروڈکٹس اولالا اور یونی رون کو خاص طور سے روشناس کرانا تھا۔

ڈیلرز نے نئی آنے والی پروڈکٹس اولالا اور یونی رون میں نہایت دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور ہمارے ساتھ کام کرنے پر رضامندی کا اظہار کیا۔

اولالا اور لانسر گولڈ

ہمارے سیڈز ڈویژن نے گزشتہ دنوں میانوالی کے کاشتکاروں کے ساتھ ایک ملاقات میں اپنی نئی پروڈکٹس اولالا اور لانسر گولڈ کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی۔ انہوں نے ان بیجوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافے اور اخراجات میں کمی کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ میانوالی کے کاشتکار پروڈکٹس کی کارکردگی کے بارے میں سن کر بیحد خوش ہوئے اور وہ ان پروڈکٹس کے تجارتی پیمانے پر دستیابی کے لیے بے چین ہیں۔

لائف سائنسز

ایگرو کیمیکلز ڈویژن

کندن۔ تازہ سبزیاں آپ کی دسترس میں

آلودہ سبزیاں آج کل ایک بہت بڑا مسئلہ ہیں جن کی وجہ سے مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ آئی سی آئی پاکستان نے اسی چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے گھروں میں سبزیاں اگانے کے رجحان کو پروان چڑھانے کا ارادہ کیا ہے۔اس حوالے سے ایک برانڈ تشکیل دیا گیا جس کا نام کندن رکھا گیا۔ یہ ایک چھوٹی سی مختلف سبزیوں کے بیجوں پر مشتمل ایک کٹ ہوتی ہے جو کہ آپ باآسانی اپنے گھر میں کسی بھی مناسب سائز کے گملے میں بھی لگا سکتے ہیں۔

آئی سی آئی پاکستان کے سیڈز کے شعبے کی کندن برانڈ ٹیم نے گزشتہ دنوں بڑے منظم طریقے سے اپنا روڈ شو کیا۔ انہوں نے ڈیفنس فیز 5 لاہور کی خالص فوڈ مارکیٹ میں ایک بہت بڑا اسٹال لگایا جہاں پر کندن برانڈ کے تمام سبزیوں کے بیج رکھے گئے تھے۔اس مارکیٹ میں تقریباً 10,000 افراد قرب وجوار سے آتے ہیں اور ان میں سے اکثر نے کندن برانڈ میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیا۔کندن برانڈ نے لاہور کے علاوہ کراچی کے بڑے اسٹورز میں بھی اپنے قدم جمالیے ہیں جن میں الفرید اور آغا سپر مارکیٹ بھی شامل ہیں۔ جہاں خصوصی طور سے بنائے گئے۔ ڈسپلے کاؤنٹر پر یہ پروڈکٹ رکھی گئی۔

گزشتہ دنوں لاہور میں منعقد رمضان ایکسپو میں بھی کندن کا اسٹال شرکاء کی توجہ کا مرکز بنا رہا جہاں شرکاء نے ''پودا گود لینے'' کے آئیڈیے میں نہایت دلچسپی سے حصہ لیا۔

امید ہے کہ کندن برانڈ اپنی ٹارگٹ مارکیٹ میں نمایاں جگہ حاصل کرے گا اور ہم اپنی پسند کی سبزی اپنے گھر/ فلیٹ میں آگا سکیں گے۔

لائف سائنسز

اگیرو کیمیکلز ڈویژن

ویجیٹیبل پارٹنرز کانفرنس

ہمارے اگیری ڈویژن نے گزشتہ دنوں ویجیٹبل شعبے سے وابستہ شمالی علاقوں میں موجود پارٹنرز کی کانفرنس لاہور میں منعقد کی جس میں 40 سے زائد بزنس پارٹنرز پنجاب اور صوبہ خیبر پختون خواہ سے شریک ہوئے۔

اس کانفرنس کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ اپنے بزنس پارٹنرز کو ہماری پروڈکٹس اور سیلز پالیسیز کے بارے میں آ گاہی دی جائے۔ کانفرنس کے شرکاء ہماری ویجیٹیبل سیڈز کی پروڈکٹس کی لمبی فہرست کو دیکھ کر بیحد متاثر ہوئے اور اس میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیا۔

اس کانفرنس کے کامیاب انعقاد کے بعد بزنس کا ارادہ ہے کہ اب جنوبی ریجن میں بھی اس قسم کی کانفرنس کا انعقاد کیا جائے۔

فرٹی فیلڈ ڈے

آئی سی آئی پاکستان کا زرعی ڈویژن جو کہ ماضی میں سیڈز ڈویژن کہلاتا تھا اس لحاظ سے قابلِ تعریف ہے کہ انہوں نے پاکستان کی زرعی انڈسٹری میں بناتاتی کھاد (Bio-Fartilizer) کو سب سے پہلے متعارف کرایا۔ اس کیمیائی کھاد کا تجارتی نام ''فرٹی بائیو'' ہے جو کہ ایسے بیکٹیریا پر مشتمل ہے جو کہ زمین میں داخل ہونے کے بعد زمین کی زرخیزی کو بڑھاتے ہیں جس سے فصل کی فی ایکڑ پیداوار بڑھ جاتی ہے۔

حال ہی میں چنیوٹ میں زرعی کاشتکاروں کے ساتھ ایک نشست رکھی گئی جس میں آلو کی فصل پر ''فرٹی بائیو'' کے استعمال سے پیداواری صلاحیت کا عملی مظاہرہ منتخب کاشتکاروں کو دکھایا گیا۔ کاشتکاروں نے ''فرٹی بائیو'' کے استعمال سے پیداوار میں ہونے والے فرق کو واضح طور سے محسوس کیا جس کے نتیجے میں ہماری ٹیم نے ایڈوانس آرڈرز حاصل کیے اور یوں اس طرح ہمارے زرعی ڈویژن نے چنیوٹ ریجن میں بھی اپنے قدم گاڑ دیئے۔

1225 برانڈ ٹماٹر کا بیج

ہمارے ویجیٹبل سیڈز کے عملے نے مظفر گڑھ کے کاشتکاروں کے ساتھ ایک فیلڈ ڈے منایا۔ اس فیلڈ ڈے کا مقصد مظفر گڑھ کے کاشتکاروں کو ٹماٹر کے بیج "1225" برانڈ کی کارکردگی کا مشاہدہ کرانا تھا۔ اس برانڈ نے سندھ اور پنجاب میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

مظفر گڑھ کے کافی کاشتکاروں نے اس برانڈ میں اپنی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بزنس کی ٹیم نے اپنی دیگر پروڈکٹس کے بارے میں بھی ان کاشتکاروں کو آ گاہی دی۔

کاشتکار 1225 برانڈ کی کارکردگی اور دیگر پروڈکٹس کے بارے میں آ گاہی سے بیحد متاثر ہوئے اور مستقبل میں انہیں کاشت کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔

لائف سائنسز

ایگرو کیمیکلز ڈویژن

موسمِ خزاں کے لیے ہائی کارن 339 اور 999 سپر

ہمارے سیڈز کے شعبے نے اپنے کاشتکار بھائیوں کے لیے موسم خزاں میں کاشتکاری کے لیے بھٹے کی فصل کی دو نئی اقسام ہائی کارن 339 اور ہائی کارن 999 سپر گزشتہ سال پیش کیں تھیں۔ کاشتکاروں اور ڈیلرز کی جانب سے دونوں اقسام کی کارکردگی کو بیحد سراہا گیا۔ چنانچہ یہ طے کیا گیا کہ اس سال موسم خزاں کے آغاز سے ہی ان دونوں اقسام کی پنجاب کے مکئی کی کاشتکاروں کے ساتھ بی ٹی ایل (BTL) کی بنیاد پر رابطہ کیا جائے گا تا کہ پروڈکٹ کے بارے میں آ گاہی پھیلے۔

اس حکمت عملی کے تحت ایک فلوٹ تیار کیا گیا جو کہ مکئی کی تمام اقسام کی تشہیر کر رہا تھا۔ فلوٹ پر لگے اسپیکرز کے ذریعے ریڈیو پر چلنے والا اشتہار چلا جا رہا تھا۔ یہ فلوٹ روزانہ صبح 6 بجے مقامی غلہ اور سبزی منڈی میں پہنچ جاتا تھا جہاں کہ علاقے کے تمام کاشتکار اپنی فصل کی پیداوار فروخت کرنے کے لیے آتے ہیں۔ اس کے بعد یہ فلوٹ سیڈز کی مارکیٹ میں پہنچ جاتا تھا۔ جہاں کاشتکار اور ڈیلرز حضرات کا مجمع رہتا ہے۔ دوپہر کے بعد یہ فلوٹ قرب و جوار کے دیہات میں لے جایا جاتا۔ ہماری سیڈز کی ٹیم کے لوگ اس فلوٹ کے ساتھ موجود ہوتے تھے تا کہ ڈیلرز/کاشتکاروں کے سوالات کا جواب دے سکیں اور انہیں پروڈکٹ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ بتا سکیں۔

اس سلسلے میں مقامی کاشتکاروں کے ساتھ اجتماع ملاقاتیں بھی کی گئیں جس میں انہیں تفصیل سے پروڈکٹ کے بارے میں بتایا گیا اور شرکاء میں چھوٹے تحائف بھی تقسیم کیے گئے۔ یہ ملاقاتیں 12 شہروں میں منعقد کی گئیں جس میں تقریباً 150 سے زائد کاشتکاروں نے حصہ لیا۔

بزنس کو امید ہے کہ یہ حکمت عملی رنگ لائے گی اور اس سال موسم خزان میں مکئی کی پیداوار پچھلے سال سے زیادہ ہوگی۔ کاشتکار خوشحال ہوگا ملک ترقی کرے گا اور بزنس پھلے پھولے گا۔

لائف سائنسز

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

فارمرز چوائس برانڈ کا ایک ماہ میں 200 ملین سیلز کا سنگ میل

ہمارے لائف سائنسز بزنس کی تینوں شعبے یعنی فارماسیوٹیکلز، اینیمل ہیلتھ اور ایگروکیمیکلز اپنے اپنے شعبہ جات میں نہایت نمایاں کامیابی سے پیش رفت کر رہے ہیں۔

اس سلسلے میں ہمارے اینیمل ہیلتھ کی سیلز ٹیم نے ماہ اپریل میں 200 ملین روپے سیلز کا ہدف حاصل کیا۔ یہ ایک نہایت شاندار کارکردگی کا مظاہرہ ہے جو کہ ایک مربوط حکمت عملی کے بغیر ناممکن ہے اس ہدف کے حصول میں اینیمل ہیلتھ کی تمام ٹیم کی کارکردگی لائق تحسین ہے۔ ان کی انتھک محنت اور اپنے کام سے لگن کا جذبہ اور مثالی ٹیم ورک نے اس ہدف کے حصول کو ممکن بنایا۔

اس سلسلے میں پولیٹری ٹیم کی کارکردگی خاص طور سے سب سے نمایاں رہی باوجود اس کے کہ گزشتہ سال پولیٹری کی فیلڈ میں سیل اور ریکوری کا ہدف کچھ اتنا اچھا نہیں رہا تھا لیکن اس مرتبہ ٹیم نے اور زیادہ محنت کی اور مقررہ وقت میں تمام ریکوریز کرڈالیں۔

اینیمل ہیلتھ کی ٹیم کا کہنا تھا کہ ہم نے اپنا ہدف خود مقرر کیا ہے اور انشاء اللہ اس ہدف کو مستقل حاصل کرتے رہیں گے جس کے لیے ہم بزنس کے نئے مواقع تلاش کریں گے اور موجودہ بزنس کو مزید پائیداری کی طرف لے جائیں گے تاکہ بزنس ترقی کرتا رہے۔

اینیمل ہیلتھ کی ٹیم کا کہنا ہے کہ اس شاندار کارکردگی پر ہم میں سے ہر ایک کا سر فخر سے بلند ہے اور ہم کو اس کارکردگی پر ناز ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہماری مدد فرمائی اور ہم کو اس کارکردگی کا موقع دیا۔

ہمقدم

Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics / Printed by